سوال

(42) 'المسلم' کی تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔کتاب وسنت کی رو سے ''المسلم''کی تعریف کیا ہے؟

2۔کفر بواح سے کیا مراد ہے؟

3۔اس حدیث۔ ''الکف عمن قال: لا الہ الا اللہ لا تکفرہ بذنب ولا تخرجہ من الاسلام بعمل'' کا کیا مطلب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔''المسلم''کی تعریف الفاظ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں یوں ہے:

«المسلم من سلم المسلمون من لسانہ ویدہ» (۱)

یعنی ''اصلی مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے جملہ مسلمان سلامت رہیں۔''

اصطلاحی تعریف مسلمان کی یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم ہونے پر یقین واعتقاد رکھتا ہے۔

2۔کفر کی وہ صورت جس میں شک وشبہ کی گنجائش نہ ہو یعنی واضح کفر۔

3۔جس خوش قسمت نے تائب ہو کر توحید کا اقرار کر لیا اس سے جنگ وجدال اور قتل وغارت حرام ہو جاتا ہے۔ اور اس کے لئے تمام وہ حقوق ثابت ہو جاتے ہیں۔ جو جملہ مسلمانوں کو اسلامی ریاست میں حاصل ہوتے ہیں۔ اور کبیرہ گناہ کی وجہ سے ہم کسی کو کافر قرار نہیں دیتے۔ جس طرح کے معتزلہ اور خوارج نے اس کو بالترتیب منزلۃ بین المنزلین اور کافر کہا ہے۔ اور خلاف شرع عملی کوتاہی کی بناء پر ہم اس کو اسلام سے خارج نہیں گردانتے جس طرح کے بعض اہل بدعت کا شیوہ ہے۔

1-(٤٢)النظر الرقم (٤٧)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص219

محدث فتویٰ